عمومی سوالات

REVISED CONTENT

درخواست جمع کرانا:

1- سکیم سے متعلق معلومات کیسے اور کہاں سے حاصل کی جائیں؟
ج- سمیڈا نے تمام درخواست دہندگان کی رہنمائی کے لیے ہیلپ ڈیسک قائم کیے ہیں- اس کے علاوہ نیشنل بینک آف پاکستان، بینک آف پنجاب اور بینک آف خیبر کی قریبی شاخوں سے بھی رہنمائی کے لیے رابطہ کیا جا سکتا ہے-

2- قرض کے لیے درخواست فارم کہاں سے حاصل کیا جائے؟
ج- اس سکیم کے تحت کاروباری قرضہ حاصل کرنے کے لیے تمام درخواستیں اس لنک پر کلک کار کے آن لائن جمع کروائیں: kamyabjawan.gov.pk
3- میں اس قرض کے لیے کس طرح درخواست دے سکتا ہوں؟
ج- قرض حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے لنک پر فارم پرُ کریں اور جمع کروائیں:
http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm

4- اس سکیم کے ساتھ کون کون سے بینک منسلک ہیں؟
ج- ابتدائی طور پر مندرجہ زیل 3 بینک اس سکیم کے ساتھ منسلک ہیں:
ا- نیشنل بینک آف پاکستان
ب- بینک آف پنجاب
ج- بینک آف خیبر
5- کیا منسلک بینکوں کی کسی بھی شاخ سے درخواست جمع کروائی جا سکتی ہے؟
ج- اس سکیم کے تحت قرض لینے کے لیے درخواست صرف آن لائن جمع کروائی جا سکتی ہے- آپ کو نیچے دیے گئے اس لنک پہ صرف فارم پُر کرکے جمع کرانا ہے-
http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm
آپ کے منتخب کردہ بینک کی قریبی شاخ خود بخود منتخب ہو جائے گی اورآپ کے دیے گئے نمبر پر تصدیق کے لے ایک میسج بھیجا جائے گا .
6- کیا درخواست جمع کرانے کے لیے کوئی پروسیسنگ فیس لی جائے گی؟
ج- آپ کو بطور پروسسنگ فیس صرف 100 روپے ادا کرنا ہوں گے.
7- کیا پروسسنگ فیس قابل واپسی ہے؟
ج- پروسسنگ فیس قابل واپسی نہیں ہے
8- جمع کروائی گئی درخواست کب اور کیسے واپس لی جا سکتی ہے؟
ج- جمع کرائی گئی درخواست منظور یا مسترد ہونے سے پہلے کسی بھی وقت واپس لی جا سکتی ہے- اگر درخواست منظور کر لی گئی ہو تو آفر مسترد کر کے درخواست واپس لی جا سکتی ہے- اگر درخواست

مسترد کر دی جائے تو واپس نہیں لی جا سکتی، اس صورت میں درخواست کی حیثیت بطور " مسترد" ہی رہے گی۔

9۔ پروسسنگ کے لیے درخواست کی منظوری کا کیسے پتہ چل سکتا ہے؟

ج۔ پورٹل پر درخواست جمع کروانے کے بعد آپ کے دیے گئے نمبر پر منتخب کردہ بینک اور برانچ کی تفصیلات کے ساتھ تصدیقی ایس ایم ایس بھیجا جائے گا.

10۔ کیا کوئی بھی شخص درخواست جمع کرانے کے لیے درخواست گزار کی مدد کر سکتا ہے؟

ج۔ سمیڈا نے درخواستیں جمع کرانے میں رہنمائی کے لیے ہیلپ ڈیسکس قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ نیشنل بینک آف پاکستان، بینک آف پنجاب اور بینک آف خیبر کی کسی بھی قریبی شاخ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

11۔ کیا درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے خود بینک جانا پڑے گا؟

ج۔ درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے آپ کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام درخواستیں نیچے دیے گئے لنک پر آن لائن جمع کرائی جائیں گی.

http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm

12۔ کیا یہ درخواست فارم مارکیٹ میں دستیاب ہیں؟ کیا فارم کی فوٹو کاپی استعمال کی جا سکتی ہے؟

ج۔ تمام درخواستیں اس لنک پر آن لائن جمع کرانی ہیں:

http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm

13۔ اگر کوئی فارم غلط پرُ ہو جائے اور نئے فارم کی ضرورت ہو تو اس سلسلے میں کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ درخواست فارم اس لنک پرجا کر آن لائن جمع کرائے جا سکتے ہیں:

http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm

فارم میں تبدیلی اور درستگی کے لیے جمع کرانے سے پہلے فارم پرُ کر کے اپنے پاس محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن فارم جمع کرانے کے بعد کوئی تبدیلی یا درستگی نہیں کی جا سکتی۔

فارم پرُ کرتے وقت مندرجہ زیل باتوں کا دھیان رکھیں:

* فارم کو دھیان سے اور درست طور پہ پرُ کریں.
* پرُ کیا ہوا فارم جمع کروانے سے پہلے اپنے پاس محفوظ کر لیں.
* کسی بھی قسم کی درستگی کے لیے فارم مکمل طور پر پڑھنے کے بعد جمع کرائیں.

14۔ درخواست فارم جمع کرانے کے لیے کون کون سے دستاویزات منسلک کرنا ضروری ہیں؟

ج۔ آن لائن فارم جمع کرواتے ہوئے کسی قسم کے دستاویزات کی ضرورت نہیں.

15۔ کیا درخواستیں جمع کرانے میں رہنمائی کے لیے کسی کاروباری مشیر کو زمہ داریاں دی گئی ہیں؟

ج۔ یہ ایک بہت ہی آسان فارم ہے جس میں بہت کم معلومات کی ضرورت ہے اس لیے اس کے لیے کوئی مشیر مقرر نہیں کیے گئے۔ تاہم، کسی بھی درخواست گزار کو پھر بھی مدد کی ضرورت ہو تو سمیڈا سمیت نیشنل بینک آف پاکستان، بینک آف پنجاب اور بینک آف خیبرکی کسی بھی قریبی شاخ سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

16۔ کیا کوئی بھی کاروباری مشیر درخواست کی منظوری سے متعلق ضمانت دے سکتا ہے؟

ج۔ تمام درخواست گزاروں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرنے کے لیے کوئی بھی غیر اخلاقی رویہ اختیار کرنے سے گریز کریں۔ یہ سکیم مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے، کوئی بھی شخص یا ادارہ درخواست کی منظوری یا کسی بھی قسم کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ تمام درخواستیں بینکوں کی مقررہ شرائط و ضوابط کے مطابق پرکھی جائیں گی۔ فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرنے والی کوئی بھی کوشش کرنے پر درخواست گزار کو مستقل طور پر نا اہل قرار دیا جا سکتا ہے۔

17۔ اگر کوئی درخواست گزار کسی مشیر کو درخواست کی منظوری کے لیے فیس دے تو اس میں بینک کی کیا زمہ داری بنتی ہے؟

ج۔ تمام درخواست گزاروں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرنے کے لیے کوئی بھی غیر اخلاقی رویہ اختیار کرنے سے گریز کریں۔ یہ سکیم مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے، کوئی بھی شخص یا ادارہ درخواست کی منظوری یا کسی بھی قسم کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ تمام درخواستیں بینکوں کی مقررہ شرائط و ضوابط کے مطابق پرکھی جائیں گی۔ فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرنے والی کوئی بھی کوشش کرنے پر درخواست گزار کو مستقل طور پر نا اہل قرار دیا جا سکتا ہے۔

پرائم منسٹر آفس یا کوئی بھی بینک کسی شخص یا ادارے کو درخواست منظوری کے لیے دی جانے والی رقم کے لیے زمہ دار نہیں ہوگا۔

18۔ کیا درخواست فارم جاری کردہ بینک کے علاوہ کسی اور بینک میں جمع کرایا جا سکتا ہے؟

ج۔ اس سکیم کے تحت قرض لینے کے لیے درخواست صرف آن لائن جمع کروائی جا سکتی ہے۔ آپ کو اس لنک پہ صرف فارم پرُ کر کے جمع کرانا ہے۔

http://yes.kamyabjawan.gov.pk/BankForm/ApplicantForm

آپ کے منتخب کردہ بینک کی قریبی شاخ خود بخود منتخب ہو جائے گی اورآپ کے دیے گئے نمبر پر تصدیق کے لے ایک میسج بھیجا جائے گا.

19۔ کیا اس سکیم کے لیے کچھ خاص علاقوں کی نامزدگی کی گئی ہے؟

ج۔ تمام بینکوں میں درخواستوں کو منظور یا مسترد کرنے کے لیے ایک ہی معیاری طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔

<u>درخواست گزار کی اہلیت کا معیار:</u>

20۔ درخواست گزاروں کے لیے عمر کی حد کیا ہے؟

ج۔ اس سکیم کے تحت درخواست جمع کرواتے وقت درخواست گزار کی کم سے کم عمر کی حد 21 سال ہے۔ تاہم آئی ٹی اور کمپیوٹر سے متعلقہ لوگوں کے لیے کم سے کم عمر کی حد 18 سال ہے۔ درخواست جمع کرواتے وقت درخواست گزار کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہونی چاہیے۔

21۔ اگر کسی شخص کی زیادہ سے زیادہ عمر درخواست جمع کرواتے وقت مقررہ حد میں ہو لیکن درخواست کی منظوری یا مستردہوتے وقت مقررہ حد سے زیادہ ہو جائے تو کیا ہوگا؟

ج۔ درخواست جمع کرواتے وقت درخواست گزار کی عمر 45 سال یا اس سے کم ہونی چاہیے۔ اگر درخواست کی منظوری یا مستردکے وقت عمر مقررہ حدود سے تجاوز کر جائے تو اس سے درخواست گزار کی اہلیت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

22- کسی درخواست گزار کے لیے کم سے کم تعلیمی قابلیت کی مقررہ حد کیا ہے؟
ج- کسی بھی درخواست گزار کے لیے کم سے کم تعلیمی قابلیت کی کوئی حد مقرر نہیں ہے، تاہم یہ بینکوں کے لیے فیصلہ کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ کچھ مخصوص کاروباروں کے لیے خصوصی اہلیت، سرٹیفیکیشنز، ڈپلومہ کی ضرورت ہوتی ہے جو ہونا لازمی ہے۔
23- کیا کسی مخصوص صنف کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کوٹہ مقرر کیا گیا ہے؟ اگر ہاں، تو کونسی صنف؟
ج- اس سکیم کے تحت کسی بھی مخصوص صنف کے ساتھ امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا، تمام درخواست گزاروں کو مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ تاہم زمینی حقائق اور صنف کی منصفانہ تقسیم کے لیے 25٪ فیصد حصہ خواتین کے لیے مختص کیا گیا ہے۔
24- کیا بر سر روزگار افراد اس قرض سکیم کے لیے درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- پرائیویٹ نوکریوں والے ملازمین بھی اس سکیم میں درخواست دے سکتے ہیں۔

25- کیا یہ منصوبہ صرف سٹارٹ اپس کے لیے مختص ہے؟
ج- یہ سکیم سٹارٹ اپس کے ساتھ ساتھ موجودہ مائیکرو اور چھوٹے کاروباروں کے لیے بھی تیار کی گئی ہے۔
26- کیا موجودہ کاروباری افراد بھی اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟
ج-جی ہاں ، موجودہ چھوٹے اور درمیانی کاروبار والے افراد بھی اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
27- کیا ایک ہی خاندان کے ایک سے زائد افراد اس سکیم کے لیے درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- جی ہاں.
28- کیا 2 یا 2 سے زیادہ افراد مشترکہ طور پر درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- جی ہاں، لیکن دونوں کے لیے مشترکہ اور انفرادی طور پر قرض کے لیے اہل ہونا ضروری ہے۔
29- کیا بیرون ملک مقیم پاکستانی درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- جی نہیں، یہ سکیم پاکستان میں مقیم پاکستانیوں کے لیے مختص ہے۔
30- ایک فرد کتنی بار قرض لے سکتا ہے؟
ج- ایک فرد صرف ایک بار ہی قرض کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ تاہم، قرض کی پہلی ادائیگی اور بینک کی جانب سے کلیئرنس سرٹیفیکیٹ کے حصول کے بعد دوسرے قرض کے لیے درخواست دی جا سکتی ہے۔
31- کیا سکیم سے منسلک بینکوں کے ملازمین کے قریبی رشتہ دار قرض کے حصول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- منسلک بینکوں کے ملازمین کے قریبی رشتہ دار اس سکیم میں ان بینکوں کے زریعے درخواستیں نہیں دے سکتے جہاں ان کے قریبی رشتہ دار تعینات ہوں۔ تاہم، یہ قریبی رشتہ دار دیگر بینکوں کے زریعے قرض کے حصول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔
32- کیا سرکاری ملازمین قرض کے حصول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں؟
ج- جی نہیں، سرکاری ملازمین کی اس سکیم میں درخؤاست دینے کی سختی سے ممانعت ہے۔

منظور شدہ کاروبار Eligible Businesses

33- اس سکیم کے تحت کس قسم کے کاروبار شروع کیے جا سکتے ہیں؟
ج- وہ تمام اخلاقی کاروبار جن کی قانون کے تحت اجازت دی گئی ہے، اس سکیم کے تحت لیے گئے قرض سے شروع کیے جا سکتے ہیں۔

34- کیا اس سکیم کے تحت شروع کیے جانے والے مثبت کاروباروں کی فہرست فراہم کی جائے گی؟
ج- سکیم کے تحت کسی مثبت یا منفی کاروبار کی فہرست تیار نہیں کی گئی۔ تاہم، درخواست گزاروں کو ایسے کاروبار منتخب کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جو اخلاقی، قانونی اور ان کے علاقوں میں تجارتی لحاظ سے چلنے والے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بارے میں متعلقہ آگاہی، تجربہ اور مہارت رکھتے ہوں۔

35- کیا کسی منفی کاروباروں کی فہرست فراہم کی جائے گی؟
ج- ج- سکیم کے تحت کسی مثبت یا منفی کاروباروں کی فہرست تیار نہیں کی گئی۔ تاہم، درخواست گزاروں سے ایسے کاروبار منتخب کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جو اخلاقی، قانونی اور ان کے علاقوں میں تجارتی لحاظ سے چلنے والے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بارے میں متعلقہ آگاہی، تجربہ اور مہارت رکھتے ہوں۔

36- اپنے تجربے کے متعلق کاروبار کیسے منتخب کیا جائے؟
ج- درخواست گزاروں کو ایسے کاروبار منتخب کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جو اخلاقی، قانونی اور ان کے علاقوں میں تجارتی لحاظ سے چلنے والے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بارے میں متعلقہ آگاہی، تجربہ اور مہارت رکھتے ہوں۔

37- کیا درخواست کے ساتھ سمیڈا کی فزیبلیٹی رپورٹ منسلک کرنا لازمی ہے؟
ج- جی نہیں، سمیڈا کی فزیبیلٹی رپورٹس صرف درخواست گزاروں کی رہنمائی کے لیے بنائی گئی ہیں -

38- سمیڈا فزیبیلٹی رپورٹ کس مقصد کے لیے بنائی گئی ہیں؟
ج- سمیڈا کی فزیبیلٹی رپورٹس صرف درخواست گزاروں کی رہنمائی کے لیے بنائی گئی ہے۔

39- کیا سمیڈا کاروباری منصوبے کی تیاری میں مدد فراہم کر سکتا ہے؟
ج- جی ہاں، اس مقصد کے لیے سمیڈا کے قریبی دفاتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

40- کیا اپنی بنائی ہوئی فزیبیلٹی رپورٹ جمع کرائی جا سکتی ہے؟
ج- جی ہاں، اس سلسلے میں رہنمائی کے لیے سمیڈا کے قریبی دفاتر سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

41- کاروبار منتخب کرنے سے پہلے کن عوامل کو مد نظر رکھنا چاہیے؟
ج- اپنے کاروبار کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل عوامل انتہائی اہم ہیں:

a- علاقائی و کاروباری مناسبت
b- درخواست گزار کا اپنا شوق اور اہلیت
c- درخواست گزار کا ہنر، تجربہ، تعلیم اور مہارت
d- کاروباری مصنوعات کی موجودہ طلب و رسد

E- کاروباری لاگت اور درکار وقت۔
F- کم سے کم آمدن اور خرچ
G- محصولات اور کاروباری حدود
H- مستقبل کے ممکنہ خطرات
42- کیا درخواست گزاربعد ازاں منتخب کردہ کاروبار کو تبدیل کر سکتا ہے؟
ج- جی نہیں، درخواست جمع کرانے کے بعد منتخب کردہ کاروبار میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ تاہم، درخواست گزار اپنی جمع شدہ درخواست واپس لے کر نئی درخواست جمع کرا سکتا ہے۔

سیکیورٹی و اخراجات:

43- کیا قرض کے حصول کے لیے سیکیورٹی فراہم کرنا لازمی ہے؟
ج- 500،000 یا اس سے کم کے قرض کے لیے کوئی سیکیورٹی درکار نہیں۔
500،000 سے زائد کے قرض کے لیے بینک کے لیے قابل قبول سیکیورٹی ضروری ہے۔ دوسرے درجوں کے قرضوں کے لیے سیکیورٹی سے متعلق فیصلہ بینکوں پہ منحصر ہے۔ تاہم، ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہو سکتے ہیں۔

* درخواست گزار کی جائیداد (رہائشی، تجارتی، زرعی) رہن رکھنا
* کسی تیسرے فرد کی جائیداد (رہائشی/کمرشل) کو گروی رکھنا
* کرایہ پر گاڑیوں کی خریداری (مشترکہ رجسٹریشن)
* مارکیٹ میں محفوظ سیکیورٹیز، بینک زخائر، قومی بچت سرٹیفیکیٹ وغیرہ
* موجودہ اور طے شدہ اثاثوں بشمول رسیدوں کو گروی رکھنا
* سونے کے زیورات گروی رکھنا
* مشترکہ سٹاک کمپنی کے لیے کاروباری اثاثوں پر رجسٹرڈ چارج
* کسی تیسرے فرد کی طرف سے ضمانت

یہ فہرست صرف سیکیورٹی کے حوالے سے کچھ چیدہ معلومات کے لیے بنائی گئی ہے۔ سیکیورٹی کے حوالے سے اصل فیصلہ ہر کیس میں مختلف ہو سکتا ہے جو کہ منسلک بینکوں کی پالیسیوں اور طریقہ کار پر مبنی ہوگا۔
44- مجھے کس قسم کی سیکیورٹی فراہم کرنی پڑے گی؟
ج- 500،000 یا اس سے کم کے قرض کے لیے کوئی سیکیورٹی درکار نہیں۔
500،000 سے زائد کے قرض کے لیے بینک کے لیے قابل قبول سیکیورٹی ضروری ہے۔
دوسرے درجوں کے قرضوں کے لیے سیکیورٹی سے متعلق فیصلہ بینکوں پہ منحصر ہے۔ تاہم، ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہو سکتے ہیں۔

* درخواست گزار کی جائیداد (رہائشی، تجارتی، زرعی) رہن رکھنا
* کسی تیسرے فرد کی جائیداد (رہائشی/کمرشل) کو گروی رکھنا
* کرایہ پر گاڑیوں کی خریداری (مشترکہ رجسٹریشن)
* مارکیٹ میں محفوظ سیکیورٹیز، بینک زخائر، قومی بچت سرٹیفیکیٹ وغیرہ
* موجودہ اور طے شدہ اثاثوں بشمول رسیدوں کو گروی رکھنا

* سونے کے زیورات گروی رکھنا
* مشترکہ سٹاک کمپنی کے لیے کاروباری اثاثوں پر رجسٹرڈ چارج
* کسی تیسرے فرد کی طرف سے ضمانت

یہ فہرست صرف سیکیورٹی کے حوالے سے کچھ چیدہ معلومات کے لیے بنائی گئی ہے۔ سیکیورٹی کے حوالے سے اصل فیصلہ ہر کیس میں مختلف ہو سکتا ہے جو کہ منسلک بینکوں کی پالیسیوں اور طریقہ کار پر مبنی ہوگا۔

45۔ جمع کروائی جانے والی سیکیورٹی کی مالیت کتنی ہونی چاہیے؟

ج۔ سیکیورٹی کی قابل قبول مالیت اس کی ساکھ اور منسلک بینکوں کی پالیسیوں پر منحصر ہوگی۔ تاہم، عمومی طور پر، اس کی مالیت قرض کی رقم، قرض کے مارک اپ اور ممکنہ اخراجات کے مطابق ہونی چاہیے۔

46۔ کیا قرض حاصل کرنے کے لیے کسی تیسرے فرد کی ضمانت دی جا سکتی ہے؟

ج۔ جی ہاں، اس سکیم کے تحت کسی تیسرے فرد کی ضمانت کی قبولیت منسلک شدہ بینکوں کی پالیسیوں سے مشروط ہے۔

47۔ کیا قرض حاصل کرنے کے لیے ضمانت کے طور پہ کسی تیسرے فرد کی گارنٹی دے سکتا ہوں؟

ج۔ جی ہاں، اس سکیم کے تحت کسی تیسرے فرد کی ضمانت کی قبولیت منسلک شدہ بینکوں کی پالیسیوں سے مشروط ہے۔

48۔ کیا جو شخص میرے قرض کے لیے ضمانت دے رہا ہے، وہ خود قرض حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے؟

ج۔ جی نہیں، کسی بھی قرض کے لیے ضمانت دینے والا شخص اپنے لیے قرض حاصل کرنے کی درخواست نہیں دے سکتا۔

49۔ کیا شوہر/بیوی/ والد/ بھائی/ بیٹے/ بیٹی کی ضمانت قابل قبول ہے؟

ج۔ جی نہیں، درخواست گزار کے شوہر/ بیوی/ والد/ بھائی/ بیٹا/ بیٹی/ بہو/ سسر/ ساس قرض کے لیے ضامن نہیں ہو سکتے۔

50۔ کیا ضمانت دینے والا شخص خود قرض حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے اور اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے؟

ج۔ جی نہیں، کسی بھی قرض کے لیے ضمانت دینے والا شخص اپنے لیے قرض حاصل کرنے کی درخواست نہیں دے سکتا۔

51۔ ایک شخص کتنے قرضوں کی ضمانت دے سکتا ہے؟

ج۔ ایک شخص صرف ایک ہی قرض کی ضمانت دے سکتا ہے۔

52۔ کیا کوئی ضمانت دینے والا شخص جس کی ضمانت کی توثیق نہ ہو سکی ہو، کسی دوسرے قرض کے لیے ضمانت دے سکتا ہے؟

ج۔ ایسا ضامن جس کی ضمانت کی توثیق نہ ہو سکی ہو وہ کسی دوسرے قرض کے لیے ضمانت نہیں دے سکتا۔

53۔ کیا کوئی ضمانت دینے والا شخص جس کی ضمانت کی توثیق نہ ہو سکی ہو وہ اپنے لیے قرض کی درخواست دے سکتا ہے؟

ج۔ ایسا ضامن جس کی ضمانت کی توثیق نہ ہو سکی ہو وہ اپنے لیے قرض کی درخواست نہیں دے سکتا۔

54۔ کیا ضمانت دینے والا شخص ضامن کی حیثیت سے اپنا اقرار نامہ واپس لے سکتا ہے؟

ج۔ ضمانت دینے والا شخص ضامن کی حیثیت سے دیے جانے والا اقرار نامہ قرض کی ادائیگی سے پہلے کسی بھی وقت واپس لے سکتا ہے۔

55۔ کوئی بھی ضامن اپنا اقرار نامہ کب واپس نہیں لے سکتا؟

ج۔ ضمانت دینے والا شخص ضامن کی حیثیت سے دیے جانے والا اقرار نامہ قرض کی ادائیگی کے بعد واپس نہیں لے سکتا ہے۔

56۔ قرض کے حوالے سے ضمانت دینے والے شخص کی اہم زمہ داریاں کیا ہیں؟

ج۔ ضمانت دینے والا شخص مندرجہ ذیل تمام نکات میں سے کسی کا بھی زمہ دار ہو سکتا ہے:

* قسطوں کی ادائیگی، قرض کی رقم کی وصولی اور مارک اپ کے حوالے سے بینک کی مدد
* قرض سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات بینک کو بروقت فراہم کرنا
* قرض دہندہ کو باقاعدگی سے ادائیگیاں جاری رکھنے کی ترغیب دینا
* قرض دہندہ سے قرض کی وصولی اور واپسی کے لیے بینک کی ہر ممکن مدد کرنا
* ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں قرض کی واپسی

57۔ کیا درخواست گزار پیش کردہ ضمانت بدل سکتا ہے؟

ج۔ قرض کی فراہمی کے بعد درخواست گزار بینک کی رضامندی کے بغیر یک طرفہ طور پر پیش کردہ ضمانت تبدیل نہیں کر سکتا۔

58۔ اس سارے عمل کی قانونی لاگت کتنی ہے اور وہ کون برداشت کرتا ہے؟

ج۔ قانونی لاگت گروی رکھی گئی شے کی نوعیت پر منحصر ہے جو کہ منتخب کردہ بینک کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہے۔ صارفین لاگت کی بنیاد پریہ رقم ادا کریں گے۔

59۔ بطور ضمانت رکھے گئے اثاثہ جات کی قیمت کیا ہونی چاہیے اور یہ اخراجات کون برداشت کرے گا؟

ج۔ بطور ضمانت رکھے گئے اثاثہ جات کی قیمت مختلف بینکوں کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہے۔ اور یہ اخراجات لاگت کے حساب سے صارفین ادا کریں گے۔

<u>قیمتوں کا تعین اور ادائیگی کی شرائط</u>

60۔ اس سکیم کے لیے مارک اپ کی شرح کیا ہے؟

ج۔ پہلے مرحلے میں 500،000 یا اس سے کم قرضوں پر سالانہ مارک اپ کی شرح 6٪ ہے۔ دوسرے مرحلے میں 500،000 سے زیادہ کے قرضوں پر سالانہ مارک اپ کی شرح 8٪ ہے۔

61۔ اس قرض کا دورانیہ کیا ہے؟

ج۔ اس سکیم کے تحت قرض کی ادائیگی کے لیے زیادہ سے زیادہ مدت 8 سال ہے جس میں 1 سالہ رعایتی مدت شامل ہے۔ تاہم قرض کی مقررہ اور اضافی مدت کا انحصار منسلک بینکوں اور کاروباری طرز پر منحصر ہے۔

62۔ زاتی وسائل سے کس حد تک رقم جمع/ادا کی جا سکتی ہے؟

ج- 500,000 یا اس سے کم رقم کے قرض کے لیے زاتی زرائع سے جمع کرانے والی رقم کم سے کم 10٪ ہے۔ 500،000 سے زائد رقم کے قرض کے لیے زاتی زرائع سے جمع کرائی جانے والی رقم 20٪ ہے۔

63- کیا یہ رقم نقد ہونا ضروری ہے؟

ج- عمومی طور پردرخواست دہندہ کی جانب سے یہ رقم نقد ہونا بہترین زریعہ ہے۔ تاہم، درخواست گزار یہ رقم غیر منقولہ جائیداد کی شکل میں بھی فراہم کر سکتے ہیں بشرطیکہ منسلک بینکوں کو قابل قبول ہو۔

64- قرض کی واپس ادائیگی کس طرح کی جائے گی؟

ج- قرض کی واپس ادائیگی ماہانہ، سہ ماہی، دو سالانہ یا سالانہ بنیادوں پر کی جا سکتی ہے۔ البتہ ادائیگی کی اصل شرائط کاروبار کی نوعیت اور بینکوں کے فیصلوں پر منحصر ہوگی۔

65- کیا قرض کی واپس ادائیگی کے لیے کوئی رعایتی مدت مقرر کی گئی ہے؟

ج- سکیم میں زیادہ سے زیادہ 1 سال رعایتی مدت مقرر کی گئی ہے۔ تاہم، رعایتی مددت کا انحصار کاروبار کی نوعیت اور بینک کے فیصلوں پر ہوگا

66- کیا رعایتی مدت تمام درخواست گزاروں کے لیے میسر ہوگی؟

ج- سکیم میں زیادہ سے زیادہ 1 سال رعایتی مدت مقرر کی گئی ہے۔ تاہم، رعایتی مددت کا انحصار کاروبار کی نوعیت اور بینک کے فیصلوں پر ہوگا

67- - کیا مجھے رعایتی مدت میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوگی؟

ج- سکیم میں زیادہ سے زیادہ 1 سال رعایتی مدت مقرر کی گئی ہے۔ تاہم، رعایتی مددت کا انحصار کاروبار کی نوعیت اور بینک کے فیصلوں پر ہوگا۔ رعایتی مدت کے دوران درخواست گزار کو مندرجہ زیل ادائیگیاں کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے

* بغیر کسی ادائیگی کے جو مارک اپ رکا ہوا ہے اس کی ادائیگی آخر میں اکھٹی کی جائے گی۔
* صرف مارک اپ کی ادائیگی۔

68- کیا معاہدے کے مطابق ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ مزید ادائیگیاں کی جا سکتی ہیں؟

ج- جی ہاں، درخواست گزار قرض کی مدت کے دوران مزید ادائیگیاں جلد کر سکتے ہیں جس سے ان کے زمہ قرض کی رقم کی ادائیگیوں میں کمی واقع ہو گی۔ 500،000 سے کم رقم کے قرض کے لیے ادائیگی 25،000 ہوگی جبکہ 500،000 سے زائد رقم کے لیے ادائیگی 50،000 ہوگی۔ یک مشت ادائیگیوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔ قرض لینے والا صرف اس صورت میں یک مشت ادائیگی کر سکتا ہے اگر لیے گئے قرض کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے ۔ یک مشت ادائیگی کرنے والا درخواست گزار قرض کی ادائیگی کی مدت یا قسطوں میں کمی کروا سکتا ہے یا ان دونوں کا استعمال مجموعی طور بھی کر سکتا ہے۔

69- سکیم کے تحت کتنی یک مشت ادائیگیاں کی جا سکتی ہیں؟

ج- اس سکیم کے تحت یک مشت ادائیگیوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔

70- کیا یک مشت ادائیگیوں کے لیے کوئی شرائط رکھی گئی ہیں؟

ج- ۔ قرض لینے والا صرف اس صورت میں یک مشت ادائیگی کر سکتا ہے اگر لیے گئے قرض کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

71- کیا قرض دہندہ کو یک مشت ادائیگیوں کے لیے کوئی اختیارات حاصل ہیں؟

ج۔ یک مشت ادائیگی کرنے والا درخواست گزار قرض کی ادائیگی کی مدت یا قسطوں میں کمی کروا سکتا ہے یا ان دونوں کا استعمال مجموعی طور بھی کر سکتا ہے۔

72۔ کیا قرض کی تمام رقم معاہدے کے مطابق مقررہ وقت سے پہلے ادا کی جا سکتی ہے؟

ج۔ جی ہاں، درخواست گزار قرض کی تمام رقم معاہدے کے مطابق مقررہ وقت سے پہلے ادا کر سکتا ہے۔ اس طرح کی ادائیگی کے لیے کوئی جرمانہ یا سزا نہیں رکھی گئی۔

73۔ کیا جلد ادائیگیوں کی مد میں کوئی سزا یا جرمانہ رکھا گیا ہے؟

ج۔ جی نہیں، درخواست گزار قرض کی تمام رقم معاہدے کے مطابق مقررہ وقت سے پہلے ادا کر سکتا ہے۔ اس طرح کی ادائیگی کے لیے کوئی جرمانہ یا سزا نہیں رکھی گئی۔

<u>قرض کی فراہمی و ادائیگی:</u>

74۔ قرض کی منظوری کا طریقہ کار کیا ہے؟

ج۔ قرض کی منظوری کا عمل عمومی طور پر تین مراحل پر مشتمل ہوتا ہے؛ توثیق، تجزیہ اور فیصلہ سازی۔ تاہم ہر بینک کا طریقہ کار دوسرے سے مختلف ہو سکتا ہے۔

75۔ قرض کی درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے کتنا وقت درکار ہوگا؟

ج۔ کسی بھی درخواست پر فیصلہ اوسطاً 15 – 30 دن میں کیا جائیگا۔ یہ وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جس دن وزیراعظم آفس کے پورٹل سے درخواست منتخب کیے گئے بینک کو منتقل کی جاتی ہے۔

76۔ یہ وقت کب شروع ہوگا؟

ج۔ کسی بھی درخواست پر فیصلہ اوسطاً 15 – 30 دن میں کیا جائیگا۔ یہ وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جس دن وزیراعظم آفس کے پورٹل سے درخواست منتخب کیے گئے بینک کو منتقل کی جاتی ہے۔

77۔ کیا ایسا کوئی طریقہ کار ہے جس کی مدد سے درخواست کا سٹیٹس معلوم کیا جا سکے؟

ج۔ جی ہاں، اپنی درخواست کا سٹیٹس وزیراعظم آفس کے پورٹل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ تمام بینکوں کے لیے تفویض کردہ درخواستوں کے سٹیٹس اپ ڈیٹ کرنا لازمی ہے۔

78۔ درخواست کی منظوری یا مستردہونے سے متعلق کس طرح پتہ لگایا جا سکتا ہے؟

ج۔ اپنی درخواست کا سٹیٹس وزیراعظم آفس کے پورٹل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ تمام بینکوں کے لیے تفویض کردہ درخواستوں کے سٹیٹس اپ ڈیٹ کرنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی کوئی درخواست منظور یا مسترد کی جاتی ہے تو بینک کی جانب سے درخواست گزار کو میسج بھیج دیا جاتا ہے۔

79۔ قرض کی درخواست پر غیر ضروری تاخیر سے متعلق کہاں پر شکایت کی جا سکتی ہے؟

ج۔ تمام درخواستوں کی براہ راست نگرانی وزیراعظم آفس اور سٹیٹ بینک کے زریعے کی جاتی ہے۔ لہذا جانچ پڑتال کے کسی بھی عمل میں تاخیرکو نوٹ کر کے بینکوں کے تعاون سے اصلاح کی جائے گی۔

80۔ قرض کی منظوری کے بعد کیا طریقہ کار ہے؟

ج۔ قرض کی منظوری، میسج بھیجنے اور درخواست گزار کی جانب سے آفر قبول کرنے کے بعد مندرجہ زیل اقدامات لینے ہوں گے:

* درخؤاست گزار کو بینک اکاؤنٹ کھولنا ہوگا۔
* مطلوبہ حصہ جمع کرانا

* ضمانت فراہم کرنا، اگر ضروری ہو
* قانونی شرائط پر عملدرآمد
81- اگر قرض کی درخواست منظور ہو جاتی ہے تو کیا درخواست گزار کو قرض ادائیگی کی ضمانت دی جائیگی؟
ج- درخواست گزار کے لیے آفر لیٹر میں درج ادائیگی سے متعلق تمام شرائط پوری کرنا لازمی ہوگا۔ آفر لیٹر میں درج تمام شرائط مکمل ہونے تک قرض فراہم نہیں کیا جائے گا۔
82- کیا یہ ممکن ہے کہ بینک کی جانب سے منظور شدہ قرض کی رقم درخواست گزار کی مطلوبہ رقم سے کم ہو؟
ج- منظور شدہ رقم کی منظوری وسیع پیمانے پر پھیلے فیصلہ سازی کے عمل کے بعد کی جاتی ہے، اور وہ رقم درخواست کردہ رقم سے کم ہو سکتی ہے۔